<table>
<thead>
<tr>
<th>شمارہ</th>
<th>شاعر</th>
<th>شعر</th>
<th>شمارہ</th>
<th>شاعر</th>
<th>شعر</th>
</tr>
</thead>
<tbody>
<tr>
<td>22.23</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
<td>5</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
</tr>
<tr>
<td>6.7</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
<td>24</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
</tr>
<tr>
<td>8.9</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
<td>25</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
</tr>
<tr>
<td>10</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
<td>26.27</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
</tr>
<tr>
<td>11</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
<td>28</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
</tr>
<tr>
<td>12.13</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
<td>29</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
</tr>
<tr>
<td>30.31</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
<td>31</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
</tr>
<tr>
<td>32.33</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
<td>32</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
</tr>
<tr>
<td>16</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
<td>33</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
</tr>
<tr>
<td>17</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
<td>34.35</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
</tr>
<tr>
<td>18.19</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
<td>35</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
</tr>
<tr>
<td>20</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
<td>36</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
</tr>
<tr>
<td>21</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
<td>37</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
</tr>
<tr>
<td>20</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
<td>38</td>
<td>یوسف</td>
<td>شاعری</td>
</tr>
</tbody>
</table>

**صدیع نفت**

(شاعرکہ 230 والان اورروجمنی نفت)

ریال شمعی حسین

مدییل بابی "سندھی نفت" ڈیلور
صلی اللّه علیه وسلم

شری رسل اللّه کا ترتیب کی بازی پر رہ دیں

پلی داغ ایسی معصب کے کم نے وہو دیں

ایباد اخضور کے کریم نے

موتی کرم کے سبہ جال من پو دیں

ان پر چلی تو پاکین کے کم زمرہ کیان

چمکو رسول پاک نے ادائیج ہور دیں

جدید گنہا و چرم و خطا ہتے ظہور نے سب

جاً گنہا ائکہ پر بیہ بیہ کی دیو

اردو ہے وہ زبانی کہبہ کہیاں

سب سے زیادا ہس نے نہیں نفت کو دیں

پہ ہندو و بہ حساب دینہ مجموعہ ہے گمان

اعزاز کریبیاں نے بھو مکار کو دیے

☆☆☆
صلحی اسلام کی واعظ

مذکرین کی زیارت کے سوا شیا کا کیا مقصد

جو مقصد نہ ہو تو دیویہ بہن کا کیا مقصد

اگر دل سے نہ آئے تو میں نفیس سرور کی تو مبرہ فرطال کا خامد کا اور رائنا کا کیا مقصد

وہ پتی کی بات بننا وہ بنی بیائی دین تبیخ کی سوا اس کے خواہ و موسی و یہودی کا کیا مقصد

تیب کی تو سمجھنے نظر آتی نہیں کہانی کی تو ضیاء ہو و نو ہدایت کا پاک کی سایہ کا کیا مقصد

شیعہ تبیخ و تشریح شیعہ مورخ کے کام جو پہچے پچھے دو پہچے کیا کیا مقصد

تو صفحی نی نہیں کرنا کیوں اس سے کیا رواداری میاں کفر و دین شی کی ناتا کا کیا مقصد

☆☆☆
اے آقا ہو جو آے مزینت و مرتب لی
آے کون؟ جسی جس نوہ دستی لی
رخت پھیلی گا سب عالم کا
آے حضرت سب کے سب کے لی عافیت لی

اے آقا کا ذکر کم کے مزایا ادب توہت
آے وہی نہ تم تھے یہ تربیت لی
محشر بس مسر ایشے چلی آ رہا چھت تم
ہیں مہدی حضرت فانا کی اک خاصت لی

واپس بھی زینب نوی بی کے دیار
دنیا و آخیرت کی بہ اک منفعت لی
صلی اعلائی دیمے

کہیں سے نعت میں میری بن سہ مرہبت زیتہ
حکم خدا کہا نے مرہب مرہبہ زیتہ
دے گی نوید مقترہ کی بعید موت میں
دیدہ میں اب بھو جو نہیں بھیتہ زیتہ
پھل گی انس اپنی قابو سے جانا چیئم
ایمان تو کے کل پچھے سہ نوپ و زشت زیتہ
سپ سے لہذا ہو گا دھار حضرت کا
دے گی بروز حشرہ اب امر کہیتی زیتہ
تکمیل یاب نفت سے ہے قصر زندگی
"قاؤل توا بیلی" کے عہد کے رکن گیا نہیں زیتہ
سماتم حیات نہ کیوں بو نہیں کا لطف
ہم کہو کر رہا ہے رتم نویسیت زیتہ

☆☆☆

صلی اعلائی دیمے

جو ہم آقا کا آے ساکن تیمہ کر
مقصد خلیق انسانی کی ہیں تکمیل کر
پہ ہی آقا نا کو درو دو کوہین رہنے کے
عشق تک اپنی دعاون کی تو ہیں غیرت کر
اور سب کا مل سے لگتی تابننے کے
نجم دارو کہ قبیلہ کے لیے تکمیل کر
ہور کی راہوں کے لیے تکمیل کر لا سانہ
کوشش کہ باب سے اس طاری تکمیل بکر
سلم دوڑ کے مطالب، اخیر کا ساسن تو کیا
قبل سے تدفین کہ تو علم کی حصل کر
شر آقا نا سے نہیں جاننے کے پہر چال کوکال
یہ کرم محدود سے عائیز پہ عزم نال! کر

☆☆☆
علم وازکیں ماہی نیا کی سانہ ہے
اسی کی بات سختی کی چک کر کے نظر اسیں تو بھر
ور کہکہ پول تو نظر آتا ہے ربا سب کی چھمی
آکھر دید روز اقدام تو ہندکا ہے یہ بچی ہے
der کی بسیار گو اپنی خطا کیں دکی کر
مدھو مار بر عالم ہے بے بکلا کیے تو بھر
دل بنای سِر گم کار، مشکل ہے نے
قیر چدار و غور و ناز کو ذاکر تو بہر
ماہ ہی کی صدی ایک باندی قرآن
ہے لیکن ان کے شیر کے بر سال تو آکر ہے
داغ پختا کا بھون ممکن تا خیال
لیب پر نغمہ دیپ پاک آجا کیے تو بہر
☆☆
میراح شیخ وہ نازمان و لامکان پر ہے
پیش تصمیم کیمان پر لازمان کی مکان کی آگ کے
اس ڈوکی میں کہ انشان جا چیپ نہ کر سو
خاک مذہب پنا سمجھتے ہو روان کی آگ کے
جب سانان دیار رسول کرم ہے
پہلے قبلاً ڈتا ہے تجھے کے ہمارے ہے
جامہ دوں مین حفیظی میراح ہی نظر
پی شاہن پاں ہی ان قدر
اگ رازدیان کا پہچار تھا اگ رازدیان کی آگ کے
ہے تو نظر نہ انبیاء کل کہ جنہیں آگ سکا
بھی ہر کسی ان کے میں ہرمیں وہ کی آگ کے
ناظری، نظری رب کی میں ہے کی آگ
محمود ہی میں کون جا ہور کیمان کی آگ کے

***
کس طرح قربیت قوشین میں رہنے پر
دیون آیات سے ماحول میں ایک بچے
یہ تو مرا بھی فتناء سے ذرا سا پہہ
پہ تارہ لی اللہ پنا رکتا پھر
"آدن مہینی" کا پہ مفہوم کہہ پر
آپ ذہب بیج کہ بیج سے کیسا پہہ
کہتے ہیں دکھی کے سردار کو اکچھا پڑے
بزم جہت میں را آجن ایم آرا پہہ
بعد ماحول کی بھی چہرے بھی چنے
بر ماحول میں بھی چنے
کہ اکچھا پڑے
ساتھ نہا جاونے کی بھی بھیا پہہ
ضمن کے لیے ان سے لوکی کرا ممکن ہے کہ
رب تیرے لیے گو در جدی آزار انہیں
دل لین جب کہ نبی ﷺ کا تام نامی اخلاقی کرنے
وزا ہو تھا جب کہ قلب میں آک بار انہیں
دیس جب کہ چلو رودو جان لات اٹا
کی جاکے گم خوف و خنزن کا پچار انہیں
جلان جیسی میں دلابتہ رہیں ہم چیہ بنندو کو
میں جا کہ جو چاہے تین سب بیمار انہیں
"اغلبیہ یا رسول اللہ، تو اک بار دینا
بہو عمل نہ ہوئے دل پی آمر کو بار انہیں
کچھ ہے جو ٹوٹ، کہیں میں ایاہ ہے شاداب کے
بی ﷺ کا تام ہے ممکن اور اخلاق انہیں
☆☆☆
صلی‌السلام

دورہ پاک جہاز، لبیں کہہ کہ دیتا جھا کہ چہادل سے لویہ 'فَرْضُ'، 'مُصِیبُ'، ہُزُوہ نیں کیا اس کا کروک کہ تھا رشید کرم کہ بھی مہ:on اینا رہ نہ بہتا
بی دیکھا شیعہ رسول کرم شیخُ کہدن نے 10 بہ نیں تو رات، پاک پاک گمان شہ نہ بہتا
بی مجوزہ سر میرال حضرتَا مہ:نا دیکھتا
عید گمی فرُر خُدام پھی گیتا نہ بہتا
ہد آنہ موارک کے فیرکی مدت کا ممکن آیا
بیشل بیبم بیع اذن غلبہَت لب نہ بہتا
کونی نہ خُلق کا جمُور ایبا بیلہ تو
ہمرے رسول کرم کہ کا جو لقب نہ جوُتا

***


devotion

21
ساتھی ایک چھوٹے گنگ کو نمایا جیتا

اور ہر مینا کو جنی میں بدلے ہے کی ہوئے آپ ہی نے کی بھیجی

ہو گئے ہے ہر مینا کو جنی میں بدلے ہے کی ہوئے آپ ہی نے کی بھیجی

کون ہو گیا ہے ہر مینا کو جنی میں بدلے ہے کی ہوئے آپ ہی نے کی بھیجی

گنگ کی گنگی میں بدلے ہے کی ہوئے آپ ہی نے کی بھیجی

ناں ہو گئے ہے ہر مینا کو جنی میں بدلے ہے کی ہوئے آپ ہی نے کی بھیجی

جم جنی میں بدلے ہے کی ہوئے آپ ہی نے کی بھیجی

کون ہو گیا ہے ہر مینا کو جنی میں بدلے ہے کی ہوئے آپ ہی نے کی بھیجی

ہی طیبہ کی کوئی نہیں کوئی پہنا ہے کی ہوئے آپ ہی نے کی بھیجی
صلى ﷺ علیكم

یہ مقام الوسکے کیفیان نمو نے لیا

شکر کا مہام

طرف و احسان و عنايت کے سب میں نا

سورة کوئی کہ بیات سے غم جانی ہے گہدہ

حیرت کار ہے قدم پہنے نا

میں کے سوے قدر چا خوشہ کھنون ہی

جو تخت بند ہوا ہو در کو ہیں جو نا

این آقا کی کر کے سر خوشہ بدرت

لی بن اصل جا مارے ہی قدم میں نا

سب کا باغت ہے شا گوئل سرود مہموو

جنی ان وحش کی اس دھر میں تو نے نا

☆☆☆

25

تم میں رحمے راہ تدبیر آب کی

بھر حسن کیلئے نہیں ہے تاہم آب کی

کو کر "تُنْوَقْوُتْوَه" سب ابیه عشق کو

قرآن نے کھالی ہے تودی آب کی

جو روشنی ہے آب کی کے دم قدم سے ہے

جب جس جدیج میں ہی دیے تودی آب کی

اک کیسی تو مسیت زیارت دوستہ ہوگئی

لینے پر میرے قلب وہ نقصیر آب کی

کی جس سے بات اس پر اثر نازیر ہی

دیکھے دوغنے ہور تودی آب کی

مقاہا راز آبی "مانیٹم" سن ہے

محمود بات رب کی ہے تقریب آب کی

☆☆☆

24
سُنن النسائٍ

سُنن النسائٍ

جَعَلَتْ لهَا مِنْ كَثِيرٍ كَثِيرَةً

جَعَلَتْ لهَا مِنْ كَثِيرٍ كَثِيرَةً

وَهُوَ الَّذِي نَعَمَهُ

وَهُوَ الَّذِي نَعَمَهُ

جَعَلَتْ لهَا مِنْ كَثِيرٍ كَثِيرَةً

جَعَلَتْ لهَا مِنْ كَثِيرٍ كَثِيرَةً

وَهُوَ الَّذِي نَعَمَهُ

وَهُوَ الَّذِي نَعَمَهُ

جَعَلَتْ لهَا مِنْ كَثِيرٍ كَثِيرَةً

جَعَلَتْ لهَا مِنْ كَثِيرٍ كَثِيرَةً

وَهُوَ الَّذِي نَعَمَهُ

وَهُوَ الَّذِي نَعَمَهُ

جَعَلَتْ لهَا مِنْ كَثِيرٍ كَثِيرَةً

جَعَلَتْ لهَا مِنْ كَثِيرٍ كَثِيرَةً

وَهُوَ الَّذِي نَعَمَهُ

وَهُوَ الَّذِي نَعَمَهُ
صلی اللہ علیہ وسلم

جب مدینہ سے کیلے گئے رخصت

وہ جیسے چوہار سے خوشرخت

آ چاکا لب پہ دو گمر سرون کا

ہی چاکا ذکر ماسوا رخصت

ہی چاکا مدینہ کی جانب

وہ بھیڑ رن جو ابتدہ رخصت

پینے ان نے حضرت تو کیے

ہو دن بہت تل تری ایک رخصت

نیت کا شعر کر دیا فورا

پینے نے پانی ہو یہاں ذریا رخصت

بکیائی بندھ گئے چہل ہو رو رو کر

وہ سے جموہ جب ہوا رخصت

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وسلم

زندہ جیسے دو چرھی مدینہ سے

ہم تو عمر بنا ایہ بجنے سے

فضل رہا ہو تو نعت کبھی نہ

شاعر نگو قریہ سے

ہو ہے بھی اس حضرت کے نزدیک

دوزیک وہ بھی اخیار کیے سے

آب کونا کہ حق مل جانے کو

آب شام حضرت نے کہ دیا ایہ

ان کو سروس نے کر دی آباد

بنی بہو کو اگلا سیہر سے

تہ جچا بڑھ گیا مموما

مختصر مصطفیٰ کے نزیکے
سمی کالم

جبود رہ کے بہت نظر آری کی تمی

تملین اس لئے نیا کہ نہرو کی تمی

خالق کو اپنی ظاہری اچھوت سے دکھنا

یہ تمی مرفے تک سرف نہارے نیں قیمہ کی تمی

کی سارے انسائے کی امامت حضرت نے

بر اک کی حضیت جہان اک مسئلہ کی تمی

شرمنگی گنہا یہ تمی مرصع

وہ جس کے کی بات، یہ تزامن کی تمی

رب کا سحا کہ بیش شاخب حضرت کے

روح الامین کی حضیت تو انتہی کی تمی

آرم ایسا ایسا حضور کی دوڑا دل کی تمی
سِنی اَسْتَعْمِلُم

رُكْشَان سُرْکِار کی مکین نوازی چا کر
نُہُوْن طپیہ شین مَری سائیں کی دُوری چا کر
کُسی قریبی چلی دَر پَتَہ گے وہ شُنہ ضَرِّکی
جو مَسَرُ کر مَدِینہ چیں لُگِ چا کر
بِلے عَرْشی خا بَتَہ چن آن کَی آَرِی
جِسْ نے پُیکْہ بَرے سُرْکِار کی قحَیا چا کر
اک دی چا چِبن جِرن بنِ ستائیت کی
میری جوْنی بَنِ مَدِینہ چلی چا کر
لَقَّ"مَا" کاِبِن مَدِینہ کی لُغتْ پَے خاہِر
کُخُش شْرِک کے وہ ولان آس کا نَجِمِی چا کر
کِج کِلُّااان بَجائن چِر قُرْن بَنُو آل آس کَی
رُکْشَان سُرْکِار کی پُیکْہ بِہ بُنْگُردی چا کر
جب کہا فقرہ "الْطَّالِحُ. ءُلیٰ" کا مختصر
جو کہ ہیران خطا کار ہے بات ہوکر ہوئے گئے آقا
بعضی کو معلوم ہے باتی ایک کہ مسکن کے آقا
بلا جنات کا میران ہے بُکا ہے کر
ترجمانی مہم جذبات کی جگہ کی کہتا ہے بہت دربار نگهر
ہیں بکا ہے کی یقین کے انہا پناہ نی دیا ہے آگے
کی یقین کے انہا نیا بنا نا ہے کہ سیا کے ہے میل کا ہے
ایک چند کی کے کلیوں کو میل ہے بکا ہے
پھر سے کیا کار کو فرد الفیلی کی جگہ ہے کی
میرے سرمایہ گزار جاہ ہی کہ ایک بہ کا ہے
پھر دیوہا ہیرا ان کی جگہ فراغت ہے کہ جگوں کو پا کر
قض کرتے بہو آتا ہو ہوا ہیں فقہت
گو ہیرا ہیرا کی دولت کو دیکھ کچھ کہما پا ہے بکا ہے
پا کر اطراف فوٹ کا نیں چھوڑکا پا ہے بکا ہے
صلّی راضی علیہ ولّام

خدا فرماتے گا مجرّبان بی علیات کی نظر آک ہوں,
مشر عرب بھی مصطفیٰ صلّی کی میرا گھر آک ہوں
بی ینہ کا تابع یہوگا مکرم ہر اک ہوں
وہ جا یہ چاہے گی طبیب ممن یہ نبی بال بی اک ہوں,
جب بحر میدان ختم ہو جا کے یہاں
کہا ہوئے مصطفیٰ صلّی علی جن کا ہزارللہ
ڈر کر بیدار ہاتھی بنتین کے نبی نور البشیر صلّی اک ہوں
قدّر را جا کے گی بانو بی صلّی کی کبات اقتصر
مُقابل ہوئے گی اباد کے وارنگ و بی اک ہوں
تیر یہ بکر ہیں گر خوش مورنہ نے پنی
الی کی وزن ملک کو یہی پچھنا لہ چوں گنگا گر اک ہوں

☆☆☆

36
صلی علی اکرم

نعت نی جو بیرون ہے تو خیال مستقل ہو جاواز مبغور ہو جاواز مستقل
کو چاہے ماغفرت کی بجائے مستقل
اہم ہے مانئے رہے ایسے خضور کا
کردار کی بجائے چوں تیار مستقل
والمشتاق، والخم، واللہم، والحسین کا نور
قاوم رنگ کی صورت تیار مستقل
جس کا نہ ہے رشیدا الہی حضرت
سے ناّقی کہ ہی تو ضرور مستقل
تاراج کی تیار مستقل
پہچودہ بیاں سے طبیعہ کو جانے نصیب ہے
کہ بیانی کی تیار مستقل
معلوم ہو ہور ہر حضرت
کی! دل نے کہ جن سے پایا ہے تو تیار مستقل

☆☆☆
فضل خدا یہی کہ وہ دورو دورو ہاک تیسج میرے واسطہ خام و ہاگہ کی مفصول صرف روضہ اقزل کا ہے طواف ہماری کے بھاگ دوز ہو یہ میرے وہا کی خواش یہ ہے یہ کے طیبہ کو وہ سال ساں ساں پاہت دن ہاں و ہاگہ کی تیسج کے بھاگ ہاگہ

محبوب مقیمت یہ ہو تو معزرت طلب سرکار نے لیتے بیاں بر ہیں خواہ یک

☆☆☆
اصحاب کو جہان پر گری تعلیم آپ نے
قصائد نے ہدایت کی گاہ رسالت پناہ کی
جب قلب میں بہ جگواڑن انسانیت کا دوو
بن جانے جلوہ گاہ رسالت پناہ کی
جاتے قیام میں شیب اسرا میں لائم کا
عاشر اک فرودگاہ رسالت پناہ کی!
تموار کی کوئی قصیدہ چوہاڑہ میں فرد کی
چیزیں میں سیاہ رسالت پناہ کی
شیاہ نے جوشادار مہر اس خیال سے
"دیکھن اور پوراگاہ رسالت پناہ کی" مہم
یہ اک تھا کرم کا سوال نہ
بو خیاہ راپ کی خواہ رسالت پناہ کی

☆☆☆
صلحًا ہیں علیٰ، کہ ہم نے علامت پناہ کی
آنکھ گیا حضرت میں سے ان کی صورت پناہ کی
یک چھاپ میں جس پر اور ہے نہ وہ شرمانتی جیسی سے
دن اور پناہ پناہ پناہ کی
سراکر سے بنا لیا دوڑنا کی آگ سے
کی عرش جب پرور قیامت پناہ کی
نورشید جب جلائل کا اہم جہرہ ہیں
پن جائے گا دوڑ ہے ختم ہیں
c کی میں نے مغفرت کی طلب کر بیچ برؤز حضر
خواش پناہ پناہ پناہ کی
سراکر دیل گے حضرت پنھود وکھنہ
cزیر لوگ خمد بثارت پناہ کی
c

☆ ☆ ☆
صلی اللہ علیہ وسلم

ہی فاتح مصطفیٰ کا شاہ کر شیعہ جو
اللہ کی نظر میں مقرر ہیں جو
ورود ورود سرور علم مکہ کا فیض خا
پشہ کا خوف تک سر مϕش ہیں ہوا
کبھی کہ آگے ہوا یا دو سرور کے ساتھ
کہ ہم اور تو کبیس کسی مرا سر نہیں ہوا
شمن نی فتح کا حرف خدا میں "زئیت" تھا
اہیا کہ اس کی کہاں ہیں ایک کثرت نہیں ہوا
کیسی کو ہتھر و ہسندر و دارا ہو کوئی رو
ال علم کے کسی غلام کا بھی ہیں جو
مخصوص رفع ذکر نی روپ نہ جب کیا
چیتا مرتے ہیں کیا کیا گھر کھڑے نہوا

☆☆☆
47

صلی اللہ علیہ وسلم

(بقرہ کی قافیہ)

کہیا دیا بی گنگا نے خدا کی کتاب میں
فرائی رہمانی ایکم کرده رہا کی
کہیا بی بلال وکیل کو شہر حضرت
ہو سمت جو دوشت کی شہرا کی
kرتا اپنے رہے کو جانے کا اختیار
پھر کر کس لیے ہو چنے زاؤ رہا کی
طیبہ میں ثیر مدیک آئی ہو جب
کہ فسق دی ہو نقصب بیوی گزر رہا کی
dو یکی کسی کے جب ہو پلاوا حضرت
کا اولت ہیں کہا کی کسی سر رہا کی
مزلہ میں مرتے ہیں کی کسی رہی ہو
ارجین نے کامیاب ہوئی کوئی رہا کی

☆☆☆
46
بتول اخلاق انتخاب تو بدین سب سے
بینہ سے انتخاب گرچہ ہوئے کے پیلو
بنی بنی بہاراہ دینہ سے وہ خاصرہ سے
اللہ ہین کسی رنج و راحت کے پیلو

10
بیجنر معاہدہ کی چوہاہ سے روزانہ کھڑا ہو!
تگاؤں سے بیجنر معاہدہ روژ و رفت کے پیلو!
بو ممن بیجنر معاہدہ کا تنکاک لب پہا
کہ اس ہین بیلن تحسین نہت کے پیلو
بیجنر معاہدہ سے ہے کیفیت حاضری کی
بہت اُس ہین بیلن ضیافہ الفت کے پیلو
مقام نہیں بیجنر معاہدہ اور جموہ توہا
بیئ مسکن بین ماضی نذر کے پیلو

☆☆☆
سوا کیے کہ کوئی در جہان لیا جا سکتا
خدا کا عظمت، کبھی اور سر جفا نہ سکتا
پریار کارواان جسم جسم نام کی
اس نے زبان سے نہیں حال دل سنا دتا
سوا لفت کے لیے فن کا کوئی تو کوئی آن لین
کرم سے بھی پیش رشولی اکرم
کیا وہ کلم تو کیا اور جا کہ جا نہ سکتا
پر ایک حضرت عظمت کے روز بہت دیکھا
سوا یا کی چکر کی کوئی جگر نہ سکتا
ورود خوان نو مہم جو کہلنداتنا ہوا
سر نشتر، بجھا کاں مکا نہ سکتا

⭐⭐⭐

51

50
دین سرور ہے عمل کرنے سے کوئی ممکن اشتنا رہنے دینا کی پبھا دیتے ہے جس سے حق صاف نظر آتا ہے اسلام کی شہر سرور کی مقدّمہ وہ ضیافت دیتے ہے رہ کے محبوب کی رحمت سے گزارش ائی لوحر تقریب پہ چی اچائیں کہا دیتے ہے وہ دروآفاقا ومولا پہ چی بھی پہچانے واسی ان کی رحمت نصیب دراعہ سے نجاہت نہیں روضہ جشن سرور کی زیارت ہم کو بالاً فرود کی پر راہ دکھا دیتے ہے تم جہد پیار کے محتر دکھائی طبر شیخ سرور کی بھی اچائی سے کجن امید ہے

☆☆☆
صلی ایعاقوم

کرم خدا کا بہو آقا قبیلہ کا تو بہن تو کسی
میں میرے ہیں جب جان کا بہا بہان
حساب رحمہ شیر رسول اللہ ﷺ میں ا کر
جو بہت بہت بلے ست دہ بہان
جو اقتیہ تو توت نریم کہ ہر آن کی
کہ ہو کہ گا کہ بیان حق ادا بہان
ورود پاک بہت بہت نے پڑتا ہے، وہ کام ایا
جن رائے نعت یہ نی سیہ میں بہا بہان
برو گزراتی حالات ہے ان کی رحمت نے
نے سے دیوی بہا بہان
خدا کے گھر نے جو مہموو راستا پہچنا
مل حضرت ﷺ کا دوت کہ ادا بہان

☆☆☆☆

55

54
میری ایشا حضرت ہے الہیت
آی الویل میں انت کے آنے ہی
رہمت آقا ہے کی میرے گزر لوگا
ساتھ اور گزر کے آنے ہے
آکھر میں بہت طیب کی بار
رائے دل سے گزر کے آنے ہے
لفش سے ایک باقی طیب ہا
آکھر میں شکو کر کے آنے ہے
عمر گزرے تو یہ کی یاد، کی یاد
دل میں خیال کر کے آنے ہے
آئی سووا نے دیا لب بیا
جذبہ سے عمر گزر کے آنے ہے

☆☆☆

صلہ گونگا ساہی
سالی اعلیم
لیں دل سے گزر کے آنے ہے
ساتھی تو جہنم تک کے آنے ہے
dل چی طفیح حضرت کی الہیت
کی ایک تفصیل ہور کے آنے ہے
خلاق دیا بیت کی موش
ساتھہ نہیں ہور کے آنے ہے
زاویہ نعت سرور عالم
لے کے قریب نظر کی آنے ہے
میرے آقا ہے کی دیکھ کن تعمیل
ساتھہ سرور کے اور قمر کے آنے ہے
وہ کے دیا آقا ہے
زندگانی حضرت کے آنے ہے
تمامی اعضا و علماء

کبینا نہ ہو آپ گی تعلیم

دو ہو گی گو تفر کی تعلیم

جو گی گو بیان "فاضلی" کی

یہ یادآر کے کل دخل تعلیم

رب نے ان کو "وعلمکا" کر کے

عله خاص معنوی تعلیم

بو سلسلتی بے افت آقا

بعضا کا نہ ہے وابستہ تعلیم

مواد آقا نہ کاک بے استاز

رب نے بھی بھی شنید تعلیم

کی تیسرہ ذکر نے این پیدا

کی خالق کا بندگی تعلیم

☆☆☆
ہوا زدہ تنبیہ ہے باتِ یہ ہے کہ اس کے ہیں حضرت ہوں لوک اور لباس حضرت کہ کسی کی حیات میں ہیں اور ایسی کسی کی رحمت میں ہیں۔

سما ایلیئر ہم

ہی گل ہیڈ فرّ ہو جو سیاہ تھی فرّمین کے کرم مرنے آقا تھے کہ اس طرح افکار و عشق کو دنیا اور اس کا تعلق ہوا حضرت کا ساہی کیا اس طرح تورج طلوع رمیہ رما کا بجا تنہام کا شگر کا شخص ہو جو میا بطا کہ اس طرح قیامت کی ہو جو میا بطا کہ اس طرح انہی کی ہو مقامی کہن جب ہاں کے اسحاب نے حضرت کو چاہے کہ اس طرح ما زاغ و ما طغیان کا خریدا دیا گیا اسہا جواب ذات کا بھا رہے کہ اس طرح دیہ نظر علی کے جن مرضی حضرت کی کعب ہو جا آب یہاں کہ اب کہ اس طرح

☆☆☆
صلی ایبلیزم

فتم خدا کی شراستی قصر خبرودی کی طلب
حضور حضرت علی بن ابی طالب کی گل کی طلب
بہت سے آپ کی کیہتے ہے ہی دل خیال یہ رہی ہے
ہو کہ رکھ کچھ نہ کیا کیوں کہ طلب
حضرت کو مخصوص شفاعت کا نام زیادہ ہے
ہو رہوگری ہو سکتا ہے ایسی کی طلب
تکم کہ ہاب صوہ خدا نے بہت بہت
ضروری اپنا لی اس دو اقسام کی طلب
کہ وہ کچھ سرو برو جہان کے مسکن ہے
کہ حقیقی گراشت آوازی واقعی کی طلب
رساری مر کہ کہ جیہو مورخہ لازم طلب
کہ جس کی کوڑی بھی خدا رہی کی طلب

☆☆☆

صلی ایبلیزم

بہت بہت ہم کہ کیوں کہ بہت نظر میں زین
آئی ضعف ملکیہ کی ترخیم نہ ہے بہت نظر میں
وقت نہ ہو خاصی کے تماشاں سے دوہ ہے
چہرے بھی ہوگو ہو دے ان کی نظر میں زین
زاغ بھی بھی دیا کے دو جہت دل میں بہت کیا
جو لوگ ان کے دو جہت دیا کے دو جہت دیا کے
احسان مد ام آنگ رہیں نہ کیوں
جو بھی کم نہ ہو نے کی ہے نظر میں زین
لاہوڑ میں تخلیق دیتا ہے بہت خیال
شہر کے دیکھیا ہے گرچہ پہلی بہت نظر میں
جمودی چپ کہ رحمت سربور سبہ ضرفہ ہے
ویکے لوگ بھی بہت ترکے زین نظر میں زین

☆☆☆
صلّى ﷺ علیّ ﷺ ﷺ

مجرّ میں ورد لازمہ موتا محیٰ١

سّالا کا حضور ﷺ نے تالا محیٰئہ

راما بن جو طاعت مرور ﷺ کی راہ کا

جوہر اپنا کرتا جانے ہوئے ہمہ جامہہ

ہو جم مصطفیٰ ﷺ ﷺ اواخر کا اعتماد

ابنا بے جہد خدشہ فردہ جامہہ

ہے کیہ وہ ممتنع مصطفیٰ ﷺ ممتنع

ابنا کی رہمہ کا جو بہت تجاہہ

جب انسان کی فکر کو سرکار ﷺ نے کا

کرتا نہ چاہیے جس میں ابنا جامہہ

محورہ نہ جیسی کہ نپا لینگ مصطفیٰ ﷺ

ہے جس وقت ابنا حضرت مولہا ہو گا ماحیٰہ

☆☆☆

64

65
دور چیہ اثر ہے اصحاب کی کہ ایسا قیمت کا اثر ہے احسان کہ جن سے نسبت غریر کا اثر ہے آقا چہ دوآں آیت کی پہلی جنگ جنگ نے عادت کا اثر ہے کہ عبادت کا اثر ہے اس پر چہ نظر رہتہ بارہ کی کہ جن کی اعمال نہ سرور نہ کی اطمینان کا اثر ہے چونکہ رہی سمايہ نہ ہو صلی علی کے ان لوگوں چیہ کی چیہ قیمت کا اثر ہے اصحاب کی راضی ہو جو دعا خلقی عالم اللہ کے چھوٹے ہی کی صحت کا اثر ہے خدا چہ چوہ رشی اهل مدينہ کی عائشہ حمیدہ چہ سب میرے رسول کا اثر ہے

☆☆☆
صلی اللہو علیه وسلم

سکون دل کی بھوکی بیوی سلامی خیبرت تو گم کے تارک کی سیدی عائشہ کی مشت ہے قیامت آقاز کی ملی ہے لیکن ہے نہ مال و دولت دنیا ہے خاصی میراث نہ حسن کی بھی کہ پناہ ہے دنگ کی میراث نہ نبی ﷺ کے نام سے لبی قبول کرواں ہے بہت حضرت آدم کی آدمی میراث روش ادب کی قیامت عادت امام علی ﷺ کی نہ نابود کے بھرت ہے اگر کی نمبری میراث بفیصلہ رپ مجموعہ وارث لمبے مره لو یسی قیامت کی شاعری میراث

☆☆☆

69
سوا سردار کے محض بخشنہ افیاد کی کتنی تویحات ہے تو ان کے ظالماں کی تویحات تویحات ہیں بسنیاں یوں ضروری ہے کہ ارا دہم تعبیر ہوئے تو ان کے تعلیقات اوہ اپنے ظفیر کیئے جاسکتے ہیں تو ان کے ظفیر کیئے جاسکتے ہیں جس کے متعلق سماج کے مسلمان کی تویحات ہیں نہیں ماہر بہت جیسا مسلمان کی تویحات ہیں تویحات تو ہے نہیں ماہر بہت جیسا مسلمان کی تویحات ہیں تویحات تو ہے قدر زیادہ ہے کہ میں خواہش کے بی ہی ضواں کی تویحات ہیں ملاکب کی بی خواہش کے بی ہی ضواں کی تویحات ہیں ملاکب کی بی خواہش کے بی ہی ضواں کی تویحات ہیں نہیں ماہر بہت جیسا مسلمان کی تویحات ہیں تویحات تو ہے نہیں ماہر بہت جیسا مسلمان کی تویحات ہیں تویحات تو ہے قدر زیادہ ہے کہ میں خواہش کے بی ہی ضواں کی تویحات ہیں ملاکب کی بی خواہش کے بی ہی ضواں کی تویحات ہیں ملاکب کی بی خواہش کے بی ہی ضواں کی تویحات ہیں نہیں ماہر بہت جیسا مسلمان کی تویحات ہیں تویحات تو ہے نہیں ماہر بہت جیسا مسلمان کی تویحات ہیں تویحات تو ہے قدر زیادہ ہے کہ میں خواہش کے بی ہی ضواں کی تویحات ہیں ملاکب کی بی خواہش کے بی ہی ضواں کی تویحات ہیں ملاکب کی بی خواہش کے بی ہی ضواں کی تویحات ہیں نہیں ماہر بہت جیسا مسلمان کی تویحات ہیں تویحات تو ہے نہیں ماہر بہت جیسا مسلمان کی تویحات ہیں تویحات تو ہے قدر زیادہ ہے کہ میں خواہش کے بی ہی ضواں کی تویحات ہیں ملاکب کی بی خواہش کے بی ہی ضواں کی تویحات ہیں ملاکب کی بی خواہش کے بی ہی ضواں کی تویحات ہیں نہیں ماہر بہت جیسا مسلمان کی تویحات ہیں تویحات تو ہے نہیں ماہر بہت جیسا مسلمان کی تویحات ہیں تویحات تو ہے
صلی اللہ علیہ وسلم

خدا طلیع کی تیزی حاضری گرے مستقیل کرتا

آگر ایک صاحب کی گری لب چپ میرے دم

آگر محمد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات فضائل خالق وکبوب ہے

آگر محمد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات فضائل خالق وکبوب ہے

یقیناً جب ہمدا مدینہ کیفیں تنویریں میں

خیال آتا ہو عسیال کا ہوتا ہے نگار کرتا

کرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو ہو تقریبہ کرتا

زار والد کہیں ہو ہو تقریبہ کرتا ہوتا

کرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہوئے کہ ہو ہو ہوئے کرتا

کرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہوئے کہ ہو ہوئے کرتا

کرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہوئے کہ ہو ہوئے کرتا
اسوہ حضرت یا گا یہ نمونہ تو کس طرح؟

یہ راه دیتی ہے کہا مرکار کی حفیظت
آقا یا یہ ہے علمی عالم کی حفیظت

سی یکب کبھی روشنی تیار کو ہے چیز

یہ توضیح کہا یہ مرحلہ مرکار کی صورت

تعمیر کہا یہ اکتفا مرکار کی حفیظت

جربیا علم خالق عالم میں کئی

ہسین رستی کی یہ لکتا مرکار کی حفیظت

توضیح اور تفصیل کلام خدا کہ یہ

پہاڑی وسیع پہاڑی مرکار کی حفیظت

تفسیر اس کو جالی قرآن یاک کی

جہوپ حق یہ ہملا مرکار کی حفیظت

☆☆☆

تعمیر کہا یہ راستی مرکار کی حفیظت

آقا یا یہ زندگی حقہ صحابہ کی ربانی

لیا یہ ربانی مرکار کی حفیظت

قرآن علم سیرت مرکار کی حفیظت

یہ عمل

یون مین یا بھی حاشیہ مرکار کی حفیظت

山东省

75
ہم کون سینی ہے عظیم سرکار کا نبا
کیا ان سے تم خدا کا نبا پر پھیلے بھگرین
جب جانے نہ چاہتا شمر رسول کا
دنیا میں کیون ہونے سے فثقا پوچھے بھگرین
ton ko نقیب ہو گیا کہی کہی جا حاضری
وہ کہی ور صیب غذا پوچھے بھگرین
اپنی خضریت سروع عالم کا ناسوا
کس کسے چوگا کی چو چا پوچھے بھگرین
پتیاہ ہے جن کی آگاہ وہ چکنی بنی کا شیر
ہو کور و ہے فطر بینہ ہو کیا پوچھے بھگرین
موجود جاننا ہے کہ نھی ناپا کیا پہ کا
ارباب علم و قسم و زکا پوچھے بھگرین
☆☆☆
کیون ناں سے طیب عطا پوچھے بھگرین
تم کیون اورہ اقدرة سے جذا پوچھے بھگرین
کیون ان کے ساتھ نہیں اسی صورت کا
جو لوگ راز بنا فقا پوچھے بھگرین
اصحاب نحفظیہ سے دکھین جان لئے
کس کسے اقتدار دو پوچھے بھگرین
لوگوں کو کیا بنا کم مقام نی عیانے سے کیا
وہ ورمین ارض و ما پوچھے بھگرین
تم نہیں گوئے یہاں کم بیبیر کوچنگ کرین
اکی چیز بنا اسے کا صل پوچھے بھگرین
طیب بنا جا کے ایکہ مقدر سناوارتے
قمست کی لوحت کا جو کلحة پوچھے بھگرین
سیشٔ فیکاہا ہے کیان نے ختم کے دوسرے کرن میں آقا راکے اقرزہ سے کوئی کہ کا حرف حرف محسوس کر رہا جو ہیں مزے دل پہ دوچرخہ سے رہ کے کرم خضور کی روشنی کا حرف حرف پہچان کی کہ میں ہیں حون صلائیں تو پہلے نعت نی سے میں فطرت کا حرف حرف وہ فرد زندگی کی حقیقت کو بہت گنا بھی نہیں پھنا کی سے فقہ کا حرف حرف گرے تین نقش میرے مقدر کی اور بہ دل کی نزالت مین نعت عبارت کا حرف حرف محدود جالہ قلب نی سے کو ستاؤن کیا ظاہر ہے انہی اپنی ضرورت کا حرف حرف
☆☆☆
اخبار نعت
سید صدر حکیمان کابلی

1- "سید صدر حکیمان کابلی" کے دوران سال کا پہلی محرم میں مشہور آپ 2003 کو مزار عارف اور ایک اور کابلی کلاس میں ہوکر ہیں کے اس کے بابت تہجی کی جاری رہنے کے لیے بھی روز وسید علی کا سلیم علامہ ولیی فیض کا نبی قبیضہ میں تحقیق کی ہے۔

سید صدر حکیمان کابلی کے مزار کا مرحوم اوران کے سیلاب کے بارے میں اس کا تعلق ہے۔

"سید صدر حکیمان کابلی" کے سائیکل میں اس کا نام خاص ہے۔

ت علی کا سلیم علامہ ولیی فیض کا نبی قبیضہ میں تحقیق کی ہے۔

سید صدر حکیمان کابلی کے مزار کا مرحوم اوران کے سیلاب کے بارے میں اس کا تعلق ہے۔

"سید صدر حکیمان کابلی" کے سائیکل میں اس کا نام خاص ہے۔

ت علی کا سلیم علامہ ولیی فیض کا نبی قبیضہ میں تحقیق کی ہے۔

سید صدر حکیمان کابلی کے مزار کا مرحوم اوران کے سیلاب کے بارے میں اس کا تعلق ہے۔

"سید صدر حکیمان کابلی" کے سائیکل میں اس کا نام خاص ہے۔

ت علی کا سلیم علامہ ولیی فیض کا نبی قبیضہ میں تحقیق کی ہے۔

سید صدر حکیمان کابلی کے مزار کا مرحوم اوران کے سیلاب کے بارے میں اس کا تعلق ہے۔

"سید صدر حکیمان کابلی" کے سائیکل میں اس کا نام خاص ہے۔

ت علی کا سلیم علامہ ولیی فیض کا نبی قبیضہ میں تحقیق کی ہے۔

سید صدر حکیمان کابلی کے مزار کا مرحوم اوران کے سیلاب کے بارے میں اس کا تعلق ہے۔

"سید صدر حکیمان کابلی" کے سائیکل میں اس کا نام خاص ہے۔

ت علی کا سلیم علامہ ولیی فیض کا نبی قبیضہ میں تحقیق کی ہے۔

سید صدر حکیمان کابلی کے مزار کا مرحوم اوران کے سیلاب کے بارے میں اس کا تعلق ہے۔

"سید صدر حکیمان کابلی" کے سائیکل میں اس کا نام خاص ہے۔

ت علی کا سلیم علامہ ولیی فیض کا نبی قبیضہ میں تحقیق کی ہے۔

سید صدر حکیمان کابلی کے مزار کا مرحوم اوران کے سیلاب کے بارے میں اس کا تعلق ہے۔

"سید صدر حکیمان کابلی" کے سائیکل میں اس کا نام خاص ہے۔

ت علی کا سلیم علامہ ولیی فیض کا نبی قبیضہ میں تحقیق کی ہے۔

سید صدر حکیман کابلی کے مزار کا مرحوم اوران کے سیلاب کے بارے میں اس کا تعلق ہے۔

"سید صدر حکیمان کابلی" کے سائیکل میں اس کا نام خاص ہے۔

ت علی کا سلیم علامہ ولیی فیض کا نبی قبیضہ میں تحقیق کی ہے۔

سید صدر حکیمان کابلی کے مزار کا مرحوم اوران کے سیلاب کے بارے میں اس کا تعلق ہے۔

"سید صدر حکیمان کابلی" کے سائیکل میں اس کا نام خاص ہے۔

ت علی کا سلیم علامہ ولیی فیض کا نبی قبیضہ میں تحقیق کی ہے۔

سید صدر حکیمان کابلی کے مزار کا مرحوم اوران کے سیلاب کے بارے میں اس کا تعلق ہے۔

"سید صدر حکیمان کابلی" کے سائیکل میں اس کا نام خاص ہے۔

ت علی کا سلیم علامہ ولیی فیض کا نبی قبیضہ میں تحقیق کی ہے۔

سید صدر حکیمان کابلی کے مزار کا مرحوم اوران کے سیلاب کے بارے میں اس کا تعلق ہے۔

"سید صدر حکیمان کابلی" کے سائیکل میں اس کا نام خاص ہے۔

ت علی کا سلیم علامہ ولیی فیض کا نبی قبیضہ میں تحقیق کی ہے۔

سید صدر حکیمان کابلی کے مزار کا مرحوم اوران کے سیلاب کے بارے میں اس کا تعلق ہے۔

"سید صدر حکیمان کابلی" کے سائیکل میں اس کا نام خاص ہے۔

ت علی کا سلیم علامہ ولیی فیض کا نبی قبیضہ میں تحقیق کی ہے۔

سید صدر حکیمان کابلی کے مزار کا مرحوم اوران کے سیلاب کے بارے میں اس کا تعلق ہے۔

"سید صدر حکیمان کابلی" کے سائیکل میں اس کا نام خاص ہے۔

ت علی کا سلیم علامہ ولیی فیض کا نبی قبیضہ میں تحقیق کی ہے۔

سید صدر حکیمان کابلی کے مزار کا مرحوم اوران کے سیلاب کے بارے میں اس کا تعلق ہے۔

"سید صدر حکیمان کابلی" کے سائیکل میں اس کا نام خاص ہے۔

ت علی کا سلیم علامہ ولیی فیض کا نبی قبیضہ میں تحقیق کی ہے۔

سید صدر حکیمان کابلی کے مزار کا مرحوم اوران کے سیلاب کے بارے میں اس کا تعلق ہے۔

"سید صدر حکیمان کابلی" کے سائیکل میں اس کا نام خاص ہے۔

ت علی کا سلیم علامہ ولیی فیض کا نبی قبیضہ میں تحقیق کی ہے۔

سید صدر حکیمان کابلی کے مزار کا مرحوم اوران کے سیلاب کے بارے میں اس کا تعلق ہے۔

"سید صدر حکیمان کابلی" کے سائیکل میں اس کا نام خاص ہے۔

ت علی کا سلیم علامہ ولیی فیض کا نبی قبیضہ میں تحقیق کی ہے।
فرع الدين دیورنی: دیورن کے فرامنے کے فسکیوس گوگہشیم کی اتمیت بنیں۔

"زبان چہ کے میں یاد ہے میں آتے ہیں جو فلکوں کے کاغذ میں پھیلی ہوئی ہے۔

فساین میں دیورن کی صدارت گوگہشیم کی آئین کی ہے۔

(کوئ چلا کا)

"زبان چہ کے میں یاد ہے میں آتے ہیں جو فلکوں کے کاغذ میں پھیلی ہوئی ہے۔

(گوگہشیم)

"زبان چہ کے میں یاد ہے میں آتے ہیں جو فلکوں کے کاغذ میں پھیلی ہوئی ہے۔

(کوئ چلا کا)

"زبان چہ کے میں یاد ہے میں آتے ہیں جو فلکوں کے کاغذ میں پھیلی ہوئی ہے۔

(گوگہشیم)

"زبان چہ کے میں یاد ہے میں آتے ہیں جو فلکوں کے کاغذ میں پھیلی ہوئی ہے۔

(کوئ چلا کا)

"زبان چہ کے میں یاد ہے میں آتے ہیں جو فلکوں کے کاغذ میں پھیلی ہوئی ہے۔

(گوگہشیم)

"زبان چہ کے میں یاد ہے میں آتے ہیں جو فلکوں کے کاغذ میں پھیلی ہوئی ہے۔

(کوئ چلا کا)

"زبان چہ کے میں یاد ہے میں آتے ہیں جو فلکوں کے کاغذ میں پھیلی ہوئی ہے۔

(گوگہشیم)

"زبان چہ کے میں یاد ہے میں آتے ہیں جو فلکوں کے کاغذ میں پھیلی ہوئی ہے۔

(کوئ چلا کا)

"زبان چہ کے میں یاد ہے میں آتے ہیں جو فلکوں کے کاغذ میں پھیلی ہوئی ہے۔

(گوگہشیم)

"زبان چہ کے میں یاد ہے میں آتے ہیں جو فلکوں کے کاغذ میں پھیلی ہوئی ہے۔

(کوئ چلا کا)

"زبان چہ کے میں یاد ہے میں آتے ہیں جو فلکوں کے کاغذ میں پھیلی ہوئی ہے۔

(گوگہشیم)
مری باپ ناں مشا نہ رکھی لیتی ہے
زبان پر بیٹا جس میں آپ آتا ہے 
قدر مجھے کرنا ہے فداہے بہ رہے کہ
زبان پر بیٹا جس میں آپ آتا ہے 
میری سالوں میں چتر مری آکھیں جنیہ بنی
زبان پر بیٹا جس میں آپ آتا ہے 
خیال و خواہ وطن پہیس کے جزیرے پن
زبان پر بیٹا جس میں آپ آتا ہے 
میری مان یہ ہے پہیے آگھے جانے بین
زبان پر بیٹا جس میں آپ آتا ہے 
صدای مرا آتی ہے محب شکوف عظم سے
زبان پر بیٹا جس میں آپ آتا ہے 
میرِ بر موعوں شکست مریلی کرنے گئے
زبان پر بیٹا جس میں آپ آتا ہے 
در و دوبار پہچاتے جین دوڑان پہ ہمدی کے
زبان پر بیٹا جس میں آپ آتا ہے 
ضحیت ہو جن میں ان کو بھی مالار پا رہے 
زبان پر بیٹا جس میں آپ آتا ہے 
اتھنا ہے جو قطعات قلن انہوں نے مستثنی
زبان پر بیٹا جس میں آپ آتا ہے 
میری کہ کچھ کہنے کو دینے توانی ہے
زبان پر بیٹا جس میں آپ آتا ہے 
مرہ خدا ان رفتار خوش عور فوج کے 
زبان پر بیٹا جس میں آپ آتا ہے 
مرہ خدا ان رفتار خوش عور فوج کے 
زبان پر بیٹا جس میں آپ آتا ہے 
مرہ خدا ان رفتار خوش عور فوج کے
بہر اے کے تیار کہ بھوکش میں جو وئے آم
عوام کے کل کہ بیچ تر افا ضم آئے
کہانی: (کاموکی)
ان گرفتار ہوئے تر افا ضم آئے
کہانی: (کاموکی)

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

ajaan تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے

جاں تر افا ضم آئے
آجود مشاعر میں 2003 کو یہ دن آتے رہے گی اور مگر کوئی اپنی آگ میں آنے کی امید نہیں محسوس کی جاتی۔

1-31 مارچ 1993 کا دن بھی کہ کسی پھانسی کا دن نہیں بنا رہا تاکہ کسی کو کسی کی بھی اپنی آگ میں آنے کی امید نہیں محسوس کی جاتی۔

4-30 مارچ 2003 (آواز) کو ہیمیاں نے خاتون کے کچھ م іسے وفد کے ساتھ ڈھکنے والا وکالتہ کا نام بتائے کہ آج کی سانحہ کسی کو کسی کی بھی اپنی آگ میں آنے کی امید نہیں محسوس کی جاتی۔

5-13 مارچ 2003 (آواز) کو ہیمیاں نے خاتون کے کچھ میں ایک بار وکالتہ کا نام بتائے کہ آج کی سانحہ کسی کو کسی کی بھی اپنی آگ میں آنے کی امید نہیں محسوس کی جاتی۔

6-19 مارچ 2003 (آواز) کو ہیمیاں نے خاتون کے کچھ میں ایک بار وکالتہ کا نام بتائے کہ آج کی سانحہ کسی کو کسی کی بھی اپنی آگ میں آنے کی امید نہیں محسوس کی جاتی۔

7-24 مارچ 2003 (آواز) کو ہیمیاں نے خاتون کے کچھ میں ایک بار وکالتہ کا نام بتائے کہ آج کی سانحہ کسی کو کسی کی بھی اپنی آگ میں آنے کی امید نہیں محسوس کی جاتی۔

8-29 مارچ 2003 (آواز) کو ہیمیاں نے خاتون کے کچھ میں ایک بار وکالتہ کا نام بتائے کہ آج کی سانحہ کسی کو کسی کی بھی اپنی آگ میں آنے کی امید نہیں محسوس کی جاتی۔

9-31 مارچ 2003 (آواز) کو ہیمیاں نے خاتون کے کچھ میں ایک بار وکالتہ کا نام بتائے کہ آج کی سانحہ کسی کو کسی کی بھی اپنی آگ میں آنے کی امید نہیں محسوس کی جاتی۔

10-1 آپریل 2003 (آواز) کو ہیمیاں نے خاتون کے کچھ میں ایک بار وکالتہ کا نام بتائے کہ آج کی سانحہ کسی کو کسی کی بھی اپنی آگ میں آنے کی امید نہیں محسوس کی جاتی۔

11-6 آپریل 2003 (آواز) کو ہیمیاں نے خاتون کے کچھ میں ایک بار وکالتہ کا نام بتائے کہ آج کی سانحہ کسی کو کسی کی بھی اپنی آگ میں آنے کی امید نہیں محسوس کی جاتی۔

12-11 آپریل 2003 (آواز) کو ہیمیاں نے خاتون کے کچھ میں ایک بار وکالتہ کا نام بتائے کہ آج کی سانحہ کسی کو کسی کی بھی اپنی آگ میں آنے کی امید نہیں محسوس کی جاتی۔

13-16 آپریل 2003 (آواز) کو ہیمیاں نے خاتون کے کچھ میں ایک بار وکالتہ کا نام بتائے کہ آج کی سانحہ کسی کو کسی کی بھی اپنی آگ میں آنے کی امید نہیں محسوس کی جاتی۔

14-21 آپریل 2003 (آواز) کو ہیمیاں نے خاتون کے کچھ میں ایک بار وکالتہ کا نام بتائے کہ آج کی سانحہ کسی کو کسی کی بھی اپنی آگ میں آنے کی امید نہیں محسوس کی جاتی۔

15-26 آپریل 2003 (آواز) کو ہیمیاں نے خاتون کے کچھ میں ایک بار وکالتہ کا نام بتائے کہ آج کی سانحہ کسی کو کسی کی بھی اپنی آگ میں آنے کی امید نہیں محسوس کی جاتی۔

16-30 آپریل 2003 (آواز) کو ہیمیاں نے خاتون کے کچھ میں ایک بار وکالتہ کا نام بتائے کہ آج کی سانحہ کسی کو کسی کی بھی اپنی آگ میں آنے کی امید نہیں محسوس کی جاتی।
تکنولوژی اینترنت که به باور جدید سامانه امنیتی داده نداده‌ها را ایجاد کرده، برای ایجاد امنیت باید به صورت مستقیم یا غیرمستقیم در دسترس قرار گیرد.

2- می‌توان گفت که این امر باعث بروز تغییرات زیادی در ساختار و عملکرد سامانه‌های امنیتی می‌شود. این تغییرات شامل افزایش امنیت بروز، کاهش نیروهای محرک و افزایش اطمینان زمانی و کمک به بهبود کیفیت خدمات است.

3- با توجه به اینکه امنیت کلیدی از جمله عوامل مهمی فهرست می‌کند که در زمینه رفع مشکلات باید به آن توجه کنیم، مایلی به این امر نبودیم که این امور را در زمینه رفع مشکلات به این شکل مطرح کنیم. در نظرگاهی که در این مقاله مطرح شده، به جای ارائه کلید ساده‌ای برای رفع مشکلات، برای اینکه افراد در این زمینه بهتر اطمینان کنند، نیازمند یک راهکار خاصی هستند.

4- به سوال مطرح شده در این مقاله، در زمینه ساختار سامانه‌های امنیتی، پاسخگویی نمی‌شود.

5- این مقاله به توجه به نیازمندی مستلزم در زمینه رفع مشکلات، برای اینکه افراد مطمئن شوند، نیازمند یک راهکار خاصی هستند.
۱۲-۱۶ میں ضیاء علی سینی تھے جس کے تحت کراچی اور سیکونے والے مختلف مناطق میں تحریک بڑھاتے ہوئے سیاسی جمعیت اور جماعت کے طور پر کام کرنا شروع کیا۔ اس دوران میں ان کی مہم کی جماعت کے ساتھ بھی معاشرتی تحریک کو کم کرنے کا کام کیا گیا۔

۱۳-۱۷ میں ضیاء علی میں دوسری تحریک کو کام کرتے ہوئے مختلف مناطق میں ان کی مہم کی جماعت کے ساتھ بھی معاشرتی تحریک کو کم کرنے کا کام کیا گیا۔ ان کی مہم کی جماعت کے ساتھ بھی معاشرتی تحریک کو کم کرنے کا کام کیا گیا۔

۱۴-۱۸ میں (اتری) کراچی اور سیکونے والے مختلف مناطق میں ان کی مہم کی جماعت کے ساتھ بھی معاشرتی تحریک کو کم کرنے کا کام کیا گیا۔ ان کی مہم کی جماعت کے ساتھ بھی معاشرتی تحریک کو کم کرنے کا کام کیا گیا۔

۱۵-۲۳ میں (احمد) کراچی اور سیکونے والے مختلف مناطق میں ان کی مہم کی جماعت کے ساتھ بھی معاشرتی تحریک کو کم کرنے کا کام کیا گیا۔ ان کی مہم کی جماعت کے ساتھ بھی معاشرتی تحریک کو کم کرنے کا کام کیا گیا۔

۱۶-۲۹ میں (فیصلہ) کراچی اور سیکونے والے مختلف مناطق میں ان کی مہم کی جماعت کے ساتھ بھی معاشرتی تحریک کو کم کرنے کا کام کیا گیا۔ ان کی مہم کی جماعت کے ساتھ بھی معاشرتی تحریک کو کم کرنے کا کام کیا گیا۔

۱۷-۳۰ میں (جمال) کراچی اور سیکونے والے مختلف مناطق میں ان کی مہم کی جماعت کے ساتھ بھی معاشرتی تحریک کو کم کرنے کا کام کیا گیا۔ ان کی مہم کی جماعت کے ساتھ بھی معاشرتی تحریک کو کم کرنے کا کام کیا گیا۔
لبخ ہوائی 1988
باقاعد شاعرت

ہر شمار 11 صفحات
اسلام نے خصوصی اشتیاق
(فوٹو گروپ خصوصی نے ناہن

ہرما کیارزگا
نواحی کتی پرینٹ

خوبصورت کتابت
اور کیا پزشقت
معیاری طباعت

ابتک
19 صفحات
چیپ کے بین

فی شمارہ: 15 روپے
اشاعت خصوصی: 10 روپے
نورت لال: 50 روپے

نظممنزل
نبوشالامارٹالون
ملان روک لاهور